ایک جانثار، وفادار رفیق میاں محمد عارف ایڈوکیٹ کی جدائی

۱۴ مارچ جمعۃ المبارک کو جمعیت علماء اسلام کے مرکزی نائب صدر' جمعیت طلباء اسلام کے تاسیسی کارکن اور حضرت مولانا عبداللہ درخواستی نوراللہ مرقدہ اور حضرت مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ کے معتمد خاص اور حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے انتہائی وفادار و جانثار فدائی الحاج میاں محمد عارف ایڈوکیٹ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم عنفوان شباب سے پوری جانفشانی اور اخلاص و عقیدت کے ساتھ تمام قومی' ملی' سیاسی اور تحریکی محاذوں پر اکابرین علماء دیوبند اور جمعیت علماء اسلام کے ساتھ جدوجہد میں شریک رہے۔

ے اک اہلِ عشق تھے جہاں تھے وہیں رہے دنیا نے اپنے آپکو بدلا گھڑی گھڑی

اسی وجہ سے تمام اکابر دیوبند سے غایت درجے کا نیازمندانہ اور خادمانہ تعلق قائم رکھا۔ حضرت درخواستیؒ اور حضرت مولانا عبیداللہ انورؒ سے گہرے تعلق کی بناء پر جمعیۃ میں نظریاتی اختلافات کے بعد بھی حضرت درخواستیؒ گروپ کو آپ نے ترجیح دی اور اسی جماعت کو قافلہ حق کا صحیح ترجمان قرار دیا۔ گوکہ چند بڑے جغادری سیاستدان اور شخصیات کے بُرج اس سیلاب بلا میں بہہ گئے لیکن یہ مرد آہن اور مرد حق تادم آخریں حضرت والد گرامی مولانا سمیع الحق صاحب کے ساتھ ہر فورم، ہر محاذ اور ہر نازک موڑ پر عزم و استقلال کے کوہ گراں بن کر ساتھ رہا۔

میاں صاحب اس حوالے سے انتہائی خوش بخت شخصیت ثابت ہوئے کہ ابتداء جوانی سے حضرت مولانا سرفراز خان صفدر، مولانا صوفی عبدالحمید سواتی، مولانا ہزارویؒ' مفتی محمودؒ' مولانا عبیداللہ انور' مولانا محمد اکرم اور دیگر اکابرین امت کے زیرسایہ کام کرتے رہے۔ اور ہمیشہ اکابر کا اعتماد ان پر رہا۔ عوامی سطح پر مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ کئی مرتبہ پنجاب جیسے خطے میں جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے فتح یاب ہوکر بلدیاتی انتخابات میں کونسلر سے لے کر ناظم اور ڈپٹی میئر تک کے مناصب پر فائز رہے۔

تقریباً ۴۵ سال سے احقاق حق اور ابطال باطل جیسے عظیم کاز کے لئے جدوجہد کرتے کرتے اسلامی نظام کے عملی نفاذ کا یہ مخلص کارکن داعی اجل کو لبیک کہتے ہوئے ہم سے ہمیشہ کے لئے جدا ہو گئے۔ ماہنامہ "الحق" کے ہمیشہ انتہائی قدردان اور مستقل قاری تھے اور راقم کے ساتھ الحق کی مناسبت کی وجہ سے ہمیشہ بہت اخلاص و محبت اور حوصلہ افزائی فرماتے رہتے۔ نماز جنازے میں شرکت کے لئے مولانا سمیع الحق صاحب شدید علالت اور نقاہت کے باوجود خصوصی طور پر گوجرانوالہ پہنچے اور نماز جنازہ پڑھایا۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام کے مرکزی اور صوبائی قائدین سمیت سینکڑوں علماء و مشائخ شریک تھے۔ دارالعلوم حقانیہ اور جمعیت علماء اسلام ان کے برادران اور صاحبزادگان و حلقہ احباب سے شریک تعزیت ہے۔